

## حمد و نعت

جناب ڈاکٹر سید رضا حسین رمز  
سفینہ پارٹمنٹ، لکھنؤ

زمانے سے اچھے ہمارے محمدؐ  
بھنور میں پھنسی تھی خدا کی خدائی  
جو پیارے ہیں ان سب کے پیارے محمدؐ  
نکل آئی تیرے سہارے محمدؐ

نہ دنیا میں بھائی جگہ کوئی مجھ کو  
کبھی گلشنِ پنجتن دیکھ لو تم  
لگا دل کو اچھا دیارِ محمدؐ  
اگر دیکھنا ہے بہارِ محمدؐ

گناہوں سے بوجھل ہوا جا رہا ہے  
سفینہ محمدؐ کا جس نے بھی چھوڑا  
مجھے میرا دل اب نہیں بھا رہا ہے  
وہ بہرِ تباہی بھا جا رہا ہے

یہ گھر ہے پھر بھی مکاں نہیں ہے  
بغور دنیا کو دیکھئے تو  
سکون دل کو ملے گا کیسے  
شباب باقی ہے اب بھی دل میں  
تحلی موسیٰ تمہیں مبارک  
کسی کی بولی ہو لاکھ کڑوی  
ملا نہ اُس کا پتہ کہیں بھی  
مجھے ہے نفرت یزیدیوں سے  
کلام اپنا سنائیں کس کو  
نبیؐ پہ مر مر کے جی رہا ہوں  
وطن کہیں ہے یہاں نہیں ہے  
وجود اس کا کہاں نہیں ہے  
ثنائے خالق جہاں نہیں ہے  
گو عمر اپنی جواں نہیں ہے  
خدا ہے دل میں وہاں نہیں ہے  
ہمارے دل کو گراں نہیں ہے  
جہاں بھی ڈھونڈھا وہاں نہیں ہے  
فقط یہ آہ و فغاں نہیں ہے  
فہیم کوئی یہاں نہیں ہے  
یہ رمز کس پر عیاں نہیں ہے